اہم ملی مقاصد کے لئے نئے وقف کا قیام

چودہواں فقہی سمینار منعقدہ: ۱-۳/ جمادی الاول ۱۴۲۵ھ مطابق ۲۰-۲۲/ جون ۲۰۰۴ء، دار العلوم سبیل السلام، حیدر آباد

وقف کو اسلامی تاریخ میں بڑی اہمیت حاصل رہی ہے، اور وقف کے ذریعہ بڑے بڑے تہذیبی وتمدنی، فلاحی اور رفاہی کارنامے انجام دیئے گئے ہیں، اس حقیقت کو پیش نظر رکھتے ہوئے سمینار نے درج ذیل امور طے کئے ہیں:

۱- ہندوستان میں مسلم اوقاف کو سرکاری وغیر سرکاری ناجائز قبضوں سے واگذار کرنے، اور وقف کی جائیداد کو جدید امکانات اور شرعی ضابطوں کی رعایت کرتے ہوئے بڑھانے، نفع آور بنانے اور ان کی سرمایہ کاری کرنے کی کوشش کی جائے۔

۲- بیواؤں، مطلقہ عورتوں، یتیموں، بیماروں اور دیگر ضرورت مند لوگوں کی حاجت روائی کے لئے نئے اوقاف کا قیام عمل میں لایا جائے۔

۳- ضرورت مند طلبہ کی اعانت اور ان کے لئے اسکالرشپ وغیرہ کی فراہمی کے لئے ''فنڈ برائے تعلیمی امور'' قائم کیا جائے۔

۴- دینی مراکز اور اسلامی مدارس کی تقویت کے لئے ''فنڈ برائے دینی مراکز'' کا قیام عمل میں لایا جائے۔

۵- ان تمام شعبوں کے لئے اہل خیر حضرات کو چاہئے کہ دل کھول کر حصہ لیں جو انشاء اللہ ان کے لئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

☆☆☆